کلمہ توحید

لا إله إلا الله

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم الأنبياء والمرسلين
نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين... وبعد

کلمہ توحید کا معنی اور ترجمہ

کلمہ توحید:	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰه
	↓	↓	↓	↓
کلمہ توحید کا معنی:	لَا	مَعْبُودَ بِحَقٍّ	اِلَّا	اللّٰه

کلمہ توحید کا ترجمہ: اللہ تعالی کے سوا کوئی سچا (برحق) معبود نہیں

الٰہ = معبود (هود:26) + برحق (الحج:62)

دلائل:

اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۶﴾
(هود:26)

کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو مجھے تو تم پر دردناک دن کے عذاب کا خوف ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ الۡبَاطِلُ وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۶۲﴾ (الحج: 62)

یہ سب اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے بھی پکارتے ہیں وہ باطل ہے بیشک اللہ ہی بلندی والا کبریائی والا ہے۔

کلمہ توحید کی اہمیت، فضیلت اور حکم

اہمیت

1: ارکان اسلام کا پہلا رکن ہے (مسلم)

2: سارے رسولوں کی یہی دعوت تھی (النحل:36)

فضیلت

خلافت، شریعت کا نفاذ اور امن وامان ملے گا
(النور:55)

حکم

فرض ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی مسلمان ہو ہی نہیں سکتا

بُنِیَ الْإِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

(مسلم)

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کا اقرار کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز پابندی سے پڑھنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

(النحل: 36)

ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵ (النور: 55)

تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کئے ہیں اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انھیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً ان کے لئے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کر کے جما دے گا جسے ان کے لئے پسند کیا تھا اور ضرور انکی حالت کو خوف کے بعد امن امان سے بدل دے گا وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں وہ یقیناً فاسق ہیں۔

کلمہ توحید کے ارکان

١- نفی (انکار)

ہر باطل معبود کی عبادت کا انکار کرنا چاہیے

وہ معبود:

بت، پتھر یا درخت ہو	(النجم: 20,19)
سورج یا چاند ہو	(فصلت: 37)
فرشتے، انبیاء یا اولیاء ہوں	(آل عمران: 80)

٢- اثبات (اقرار)

ساری عبادات صرف اور صرف اللہ تعالی کے لئے ثابت کرنا چاہیے یہ عبادت:

نماز، زکاۃ (البینۃ: 5)

حج	(آل عمران: 97)	نذر و نیاز	(الانسان: 7)
ڈر	(آل عمران: 175)	دعا	(غافر: 60)
مدد	(الفاتحہ: 4)	قربانی	(الکوثر: 2)

دلائل:

أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى ﴿٢٠﴾ (النجم: 19، 20)

کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا (غور وفکر کیا)۔ اور منات تیسرے پچھلے کو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ
وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾
(فصلت: 37)

اور دن رات اور سورج چاند بھی (اسی کی) نشانیوں میں سے ہیں تم سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو بلکہ سجدہ اس اللہ کے لئے کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تمہیں اس کی عبادت کرنی ہے تو۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۗ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ (آل عمران: 80)

اور یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم دے کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد بھی تمہیں کفر کا حکم دے گا۔

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ (البینة: 5)

اور نماز قائم رکھیں اور زکوۃ دیتے رہیں یہی ہے دین سیدھی ملت کا۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ (آل عمران: 97)

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اسکی استطاعت رکھتے ہیں اس گھر کا حج فرض کردیا ہے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ (الانسان: 7)

جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾ (آل عمران: 175)

یہ خبر دینے والا شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تم ان کافروں سے نہ ڈرو اور میرا خوف رکھو اگر تم مومن ہو۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾ (غافر:60)

اور تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ذلیل ہو کر جہنم پہنچ جائیں گے۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ (الفاتحة:4)

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ (الکوثر: 2)

پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

کلمہ توحید کی شرطیں

1- علم: کلمہ کے معنی ومفہوم کا علم ہونا جس کی ضد جہالت ہے (محمد:19)

2- یقین: کلمہ کے معنی ومفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شک ہے (الحجرات:15)

3- اخلاص: کلمہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شرک ہے (البینة:5)

4- محبت: کلمہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغض ہے (البقرة:165)

5- سچائی: کلمہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے (البقرة:8)

6- قبول: کلمہ اور اس کے تقاضوں کو قبول کرنا جس کی ضد رد ہے (الصافات:35)

7- انقیاد: کلمہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے (لقمان:22)

8- طاغوت کا انکار: کلمہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبودوں کا انکار کرنا (البقرة:256)

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ (محمد:19)

پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی سچا (برحق) معبود نہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾ (الحجرات: 15)

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر (پکا) ایمان لائیں پھر شک وشبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد فی سبیل اللہ کرتے رہیں یہی سچے ہیں۔

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (البينة: 5)

انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ (البقرة: 165)

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ (البقرة: 8)

بعض کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ (الصافات: 35)

یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے۔

وَمَنۡ يُّسۡلِمۡ وَجۡهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ؕ (لقمان: 22)

اور جو (شخص) اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دے اور ہو بھی نیکوکار یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا

فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ۚ (البقرۃ:256)

اس لئے جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا

بعض شبہات کا ازالہ

کیا صرف دل سے کلمہ کو جاننا کافی ہے؟	کیا صرف زبان سے کلمہ پڑھنا کافی ہے؟	کیا کلمہ پڑھنے والا مسلمان کبھی شرک کر سکتا ہے؟
نہیں (ابوطالب) (مسلم:214)	نہیں (عبداللہ بن اُبَي بن سلول) (النساء:145)	جی (الانعام : 82)

دلائل:

أَهۡوَنُ أَهۡلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنۡتَعِلٌ بِنَعۡلَيۡنِ يَغۡلِي مِنۡهُمَا دِمَاغُهُ (مسلم:214)

دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب کو ہوگا اور اسے آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيۡرًا ۝١٤٥ (النساء: 145)

منافق تو یقیناً جہنم کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے ناممکن ہے کہ تو ان کا کوئی مددگار پالے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ (الانعام:82)

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں۔

اہل قبلہ اور الہ کا معنی

- 1: خالق، رازق اور تدبیر کرنے والا ← (جہمی معتزلی اشعری، ماتریدی) ✗
- 2: حاکم (فیصلہ کرنے والا) ← (خوارج) ✗
- 3: معبود، 4: موجود ← (جہمی اور صوفی) ✗
- 5: معبود برحق ← (اہل سنت والجماعت) ✓

ویڈیو لنک

ashabulhadith.com/main/connect

Play Store

Study Circle